ہدایات برائے

گردے کا کینسر

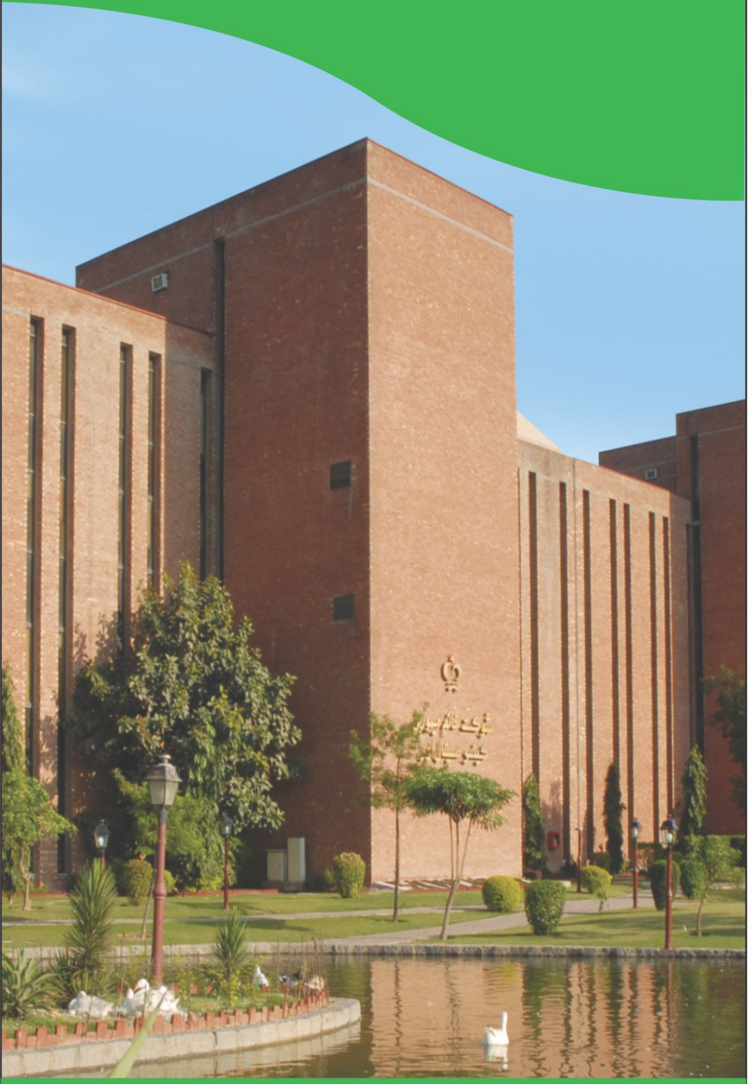

شوکت خانم
میموریل کینسر ہسپتال
اور ریسرچ سینٹر

گردوں کے کینسر کا پتہ چلانے کیلئے کون سے ٹیسٹ کرانے پڑیں گے؟

آپ کا ڈاکٹر سب سے پہلے آپ کی میڈیکل ہسٹری لے گا اور آپ کا جسمانی معائنہ کریگا۔ آپ سے پیشاب کا ٹیسٹ کرانے کیلئے بھی کہا جاسکتا ہے تاکہ یہ پتہ چلایا جاسکے کہ آپ کے پیشاب میں خون تو نہیں آرہا ہے۔ اس کے علاوہ آپ سے خون کا ٹیسٹ کرانے بھی کہا جاسکتا ہے تاکہ یہ چیک کیا جاسکے کہ گردے ٹھیک طور پر کام کررہے ہیں یا نہیں۔ آپ کو انٹراوینس پائیلوگرام' الٹراساؤنڈ یا سی ٹی سکین (biopsy) بھی کرانا پڑسکتا ہے تاکہ یہ تشخیص کیا جاسکے کہ گردے میں ٹیومر یا پھوڑا کہاں پر ہے۔ کچھ معاملات میں ڈاکٹر بائیوپسی کیلئے بھی کہہ سکتا ہے۔ اس مقصد کیلئے ڈاکٹر ایک چھوٹی سی سوئی گردوں میں داخل کرتا ہے تاکہ وہاں سے ٹشو کا ایک چھوٹا سا حصہ حاصل کیا جاسکے۔ اس ٹکڑے کو بعدازاں خوردبین کے نیچے رکھ کر دیکھا جاتا ہے کہ یہ دراصل کیا چیز ہے۔

گردوں کے کینسر کا علاج کیا ہے؟

گردوں کے کینسر کیلئے کئی طرح کا علاج ممکن ہوسکتا ہے۔

سرجری سب سے عام طریقہ ہے۔ سرجری کے ذریعے دونوں گردے مکمل طور پر نکال دیئے جاتے ہیں یا اگر کینسر زیادہ نہ پھیلا ہو تو ایک گردہ نکال دیا جاتا ہے۔ اگر کینسر بہت ہی محدود سا ہو تو گردے کا محض متاثرہ حصہ نکالا جاتا ہے۔ آرٹیریل ایمبولائیزیشن (arterial embolisation) گردے کے کینسر کا دوسرا طریقہ علاج ہے۔ اس طریقے میں ڈاکٹر خون کی اس شریان میں ایک تپلی سی ٹیوب ڈال دیتے ہیں جو گردوں کو خون مہیا کرتی ہے۔ اس کے بعد اس ٹیوب میں کوئی ایسا مواد ڈالا جاتا ہے جس سے وہ ٹیوب بند ہوجاتی ہے اور اس طرح گردوں کو خون کی سپلائی ختم ہوجاتی ہے۔ یاد رہے کہ ٹیومر کو بھی بڑھنے اور پھیلنے کیلئے خوراک اور آکسیجن کی ضرورت ہوتی جو وہ گردوں کو آنے والے خون سے پوری کرتا ہے۔ چنانچہ جب گردوں کو خون کی سپلائی بند ہوجاتی ہے تو اس میں پلنے والا ٹیومر بھی خودبخود مرجاتا ہے اور ختم ہوجاتا ہے۔ گردوں کے کینسر کا ایک تیسرا طریقہ علاج ریڈی ایشن تھراپی ہے جس میں بے حد توانائی والی ریڈی ایشن شعائیں گردوں کے ان حصوں پر ڈالی جاتی ہیں جہاں کینسر پھل پھول رہا ہوتا ہے۔ اس طرح کینسر کے خلئے تباہ ہوجاتے ہیں۔ کیموتھراپی گردوں کے کینسر کا ایک اور طریقہ علاج ہے جس میں مریض کو اینٹی کینسر ادویات دی جاتی ہیں تاکہ کینسر سیلز کو ختم کیا جاسکے۔ بائیولوجیکل تھراپی بھی ایک آپشن ہے۔ اس طریقہ علاج میں کچھ مخصوص قسم کے مواد پورے جسم میں خون کے ذریعے گردش کرتے رہتے ہیں اور پورے جسم کے خلیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ اس طریقہ علاج میں جسم کا مدافعتی نظام قدرتی طور پر کینسر کے خلاف جنگ کرتا ہے۔

PGS\MDO\04\01\U

گردوں کے کینسر سے بچنے کیلئے کیا کیا جانا چاہئے؟

اس بات کو یقینی بنائیں کہ آپ اپنے ڈاکٹر سے سالانہ چیک اپ کرارہے ہیں۔ اپنی خوراک گوشت اور گوشت سے بنی ہوئی اشیاء کا استعمال کم کریں اور سبزیوں کا استعمال بڑھائیں۔ ورزش کو اپنا معمول بنائیں' اپنا صحت مندانہ وزن برقرار رکھیں اور ان عوامل سے بچنے کی کوشش کریں جن کی وجہ سے گردوں کا کینسر ہوجانے کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ ایک بار پھر تاکید کی جاتی ہے کہ گردوں کا کینسر ہوجانے کا خطرہ بڑھانے والے عوامل میں سے کسی ایک کو بھی محسوس کریں تو فوراً اپنے ڈاکٹر سے ملیں اور انہیں اس کے بارے بتائیں۔

Shaukat Khanum Memorial Cancer Hospital and Research Centre
Lahore: 7-A Block R-3, Johar Town, Lahore, Pakistan
Tel: +92 42 359 5000 | UAN: 042 111 155 555
Peshawar: 5-B, Sector A-2, Phase V, Hayatabad, Peshawar, Pakistan
Tel: +92 91 588 5000 | UAN: 091 111 155 555
www.shaukatkhanum.org.pk

گردے کا کینسر کیا ہے؟

گردے اعضا کی ایک ایسی جوڑی ہے جو پیٹ کے نچلے حصے میں ریڑھ کی ہڈی کے دونوں اطراف جڑے ہوتے ہیں۔ گردے دراصل پیشاب کے نظام کا حصہ ہوتے ہیں۔ یہ خون سے فالتو پانی اور دیگر فاضل مادوں کو خارج کر کے خون کو صاف کرتے ہیں۔ اس عمل کے دوران جو فاضل پانی اور مادے اکٹھے ہوتے ہیں وہی دراصل پیشاب کہلاتا ہے۔ گردے بلڈ پریشر کو کنٹرول کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں اور خون کے سرخ خلیوں کی پیداوار میں بھی گردے معاون ثابت ہوتے ہیں۔ ہر گردہ ہاتھ کی ایک مٹھی کے حجم کا ہوتا ہے۔ گردہ کئی طرح کے کینسر کا شکار ہوسکتا ہے۔ گردے میں کینسر کس نوعیت کا ہوتا ہے اس کا انحصار اس بات پر ہے کہ یہ گردے کے کن خلیوں کے بے ہنگم انداز میں بڑھنے سے پیدا ہوا ہے۔ گردوں کے کینسر میں سب سے عام رینل خلیوں کا کینسر ہوتا ہے جس کو رینل ایڈینو کارسینوما (renal adenocarcinoma) کا نام دیا جاتا ہے۔ گردوں کے ایک اور طرح کے کینسر کو ٹرانزیشنل سیل کارسینوما (transitional cell carcinoma) کہا جاتا ہے جو رینل پیلویس کو متاثر کرتا ہے اور اس کا علاج بھی اسی طرح کیا جاتا ہے جیسے مثانے کے کینسر کا ہوتا ہے یعنی سرجری، ریڈی ایشن اور ادویات۔ ولمز ٹیومر (Wilm's tumour) ایک اور طرح کا کینسر ہے جو گردوں میں پیدا ہوتا ہے اور بچوں میں گردوں کا عام پایا جانے والا کینسر یہی ہے۔

گردوں کے کینسر کی علامات کیا ہوتی ہیں؟

گردوں کے کینسر کی سب سے عام علامات یہ ہیں کہ پیشاب میں خون کی آمیزش ہوتی ہے، پیٹ میں دونوں پہلوؤں میں درد ہوتا ہے جو ادھر ادھر نہیں پھیلتا ایک جگہ رہتا ہے، پیٹ کے کسی جانب گوشت کا لوتھڑا سا نظر آنا شروع ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ بغیر کسی وجہ کے وزن میں کمی ہو جاتی ہے، بخار رہتا ہے، تھکن اور کمزوری محسوس ہوتی ہے اور عام لفظوں میں بیان کیا جائے تو یہ کہا جاسکتا ہے کہ گردوں کے کینسر کا مریض اچھا محسوس نہیں کرتا ہے خود کو بیمار اور کمزور محسوس کرتا ہے۔

اگرچہ گردے کے کینسر میں عام طور پر درد محسوس نہیں ہوتا پھر بھی اگر آپ ان میں سے کوئی علامت بھی محسوس کریں تو آپ کو ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہئے تاکہ مسئلے کی تشخیص ہوسکے اور بیماری کا مناسب علاج کیا جاسکے۔ اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ یہ علامات تو ظاہر ہوتی ہیں لیکن اس کی وجہ گردے کا کینسر نہیں ہوتا۔ کچھ دیگر مسائل کی وجہ سے بھی ایسی علامات ظاہر ہوسکتی ہیں جیسے انفیکشن اور سسٹ کا بننا وغیرہ۔

وہ عوامل جن کی وجہ سے گردے کے کینسر کا خطرہ لاحق ہو جاتا ہے:

تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ درج ذیل عوامل گردوں کا کینسر ہونے کے خطرات کو بڑھا دیتے ہیں۔

1: سگریٹ نوشی: اگر آپ سگریٹ نوشی کرتے ہیں تو آپ کو گردوں کا کینسر ہونے کا خطرہ ان افراد سے دو گنا زیادہ ہے جو سگریٹ نہیں پیتے ہیں۔

2: موٹاپا: موٹاپا بھی گردوں کے کینسر کے خطرات کو بڑھا دیتا ہے یعنی ان لوگوں میں گردوں کا کینسر ہونے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے جو موٹے ہوتے ہیں۔

3: بلند فشار خون: زیادہ بلڈ پریشر والے لوگوں میں بھی گردوں کا کینسر ہونے کا خدشہ زیادہ ہوتا ہے۔

4: طویل مدت تک ڈائیلاسز کا سہارا لینا: ڈائیلاسز ان لوگوں کیلئے ایک علاج ہے جن کے گردے ٹھیک کام نہیں کرتے یعنی وہ خون سے فاضل مادے مکمل طور پر خارج کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ طویل عرصے تک ڈائیلاسز بھی گردوں کے کینسر کا باعث بن سکتا ہے۔

5: وون ہائپیل لنڈاؤ (وی ایچ ایل) سنڈروم: (Von Hippel-Lindau Syndrome) ایک غیر معمولی وی ایچ ایل جین گردوں کے کینسر کے خطرے کو بڑھا دیتا ہے۔ یاد رہے کہ وی ایچ ایل ایک ایسی بیماری ہے جو کم ہی لاحق ہوتی ہے تاہم بعض خاندانوں میں یہ پائی جاتی ہے اور چلتی رہتی ہے۔

6: پیشہ: اگر آپ کسی ایسے پیشے سے وابستہ ہیں جس میں آپ کا واسطہ کچھ خاص قسم کے کیمیکلز 'جیسے ایس بیس ٹوس یا کیڈمیم' سے پڑتا ہے تو آپ کو گردوں کا کینسر ہو جانے کا خدشہ کافی زیادہ ہے۔ پینٹرز اور تعمیراتی کام کرنے والے ایسے ہی افراد میں شمار ہوتے ہیں۔

7: جنس: جنس کے ساتھ بھی گردوں کے کینسر کا خاص تعلق ہے۔ مشاہدے میں آتا ہے کہ مردوں میں عورتوں کی نسبت گردوں کا کینسر ہو جانے کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے۔ تاہم یہ کوئی لگا بندھا اصول نہیں ہے، بہت سے لوگ ایسے ہیں جو خطرات والے ان عوامل کے حامل ہیں لیکن انہیں گردوں کا کینسر نہیں ہوتا، اس کے برعکس کچھ لوگ ایسے بھی ہیں زندگی بھر جن کا سامنا درج بالا عوامل میں سے کسی سے نہیں ہوتا اس کے باوجود نہیں یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

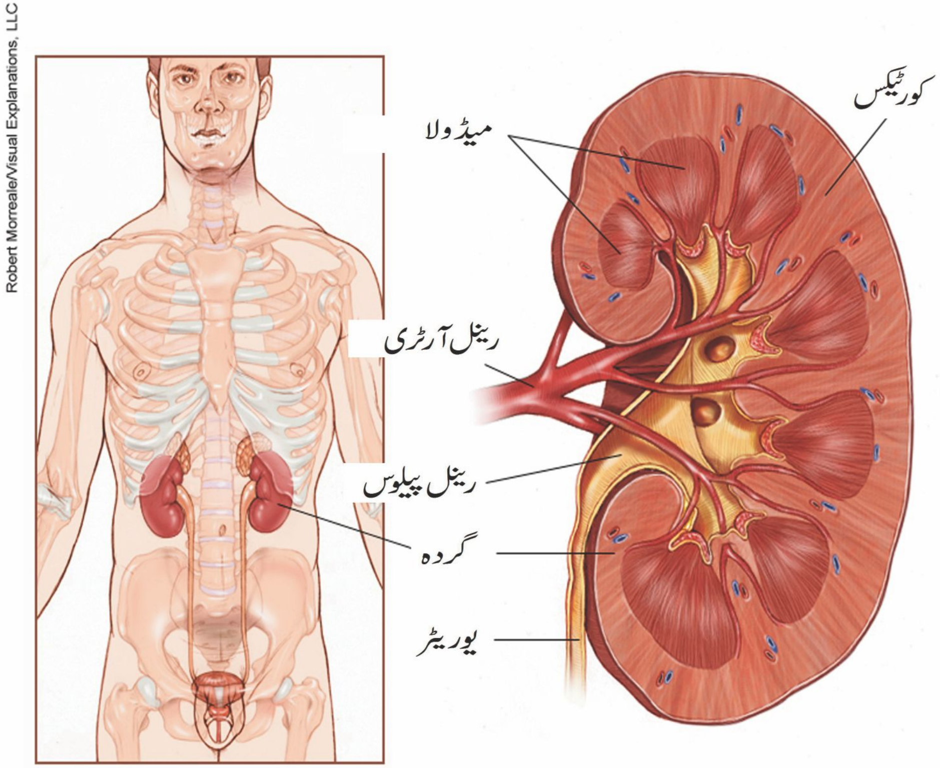

Reprinted with permission from www.cancer.net. © 2012 American Society of Clinical Oncology. All Rights Reserved.